Gilani Research Foundation is a not for profit public service project to provide social science research to students, academia, policy makers and concerned citizens in Pakistan and across the globe.

Gilani Research Foundation is headed by Dr. Ijaz Shafi Gilani who pioneered the field of opinion polling in Pakistan and established Gallup Pakistan in 1980. Currently Dr. Gilani, who holds a PhD from the Massachusetts Institute of Technology (MIT) and has taught at leading universities in Pakistan and abroad, is Chairman of Gallup Pakistan.

49% Believe That The Function Of Mehendi On Weddings Is A Non Muslim Tradition; However 53% Say It Should Be Celebrated: GILANI POLL/GALLUP PAKISTAN

Islamabad, June 23, 2010

According to a Gilani Research Foundation survey carried out by Gallup Pakistan, almost half (49%) of all Pakistanis are of the opinion that the function of Mehendi on weddings is a non-Muslim practice while 32% say it is a Muslim tradition, and 19% state they don't know. However, 53% believe that the occasion of Mehendi should be celebrated, 45% say the function should not take place, and 2% have given no response.

Mehendi (also called 'Hena') is an organic cosmetic. It is part of bridal beautification. But the term 'Mehendi' or 'Rasme Hena' is also used to describe a special occasion prior to the wedding ceremony. The ceremony revolves around applying Mehendi as a cosmetic, but the occasion is also a joyous affair with music, sometimes dance, and other ceremonies. It is sometimes single gender and sometimes a mixed gender celebration. In Pakistan there is a difference of view on the desirability of celebrating this custom. There is a debate on whether this is a financially burdensome addition to wedding celebrations. There is also a debate on whether this is a custom that goes beyond or in violation of Muslim marriage ceremonies as well as a debate on whether it is an imitation of traditions which are strongly identified with the marriage ceremonies practiced by the followers of Hindu faith.

A nationally representative sample of men and women from across the country were asked the following question: "*Some people believe that the function of Mehendi on weddings is a part of non-Muslim culture where as others say it is a Muslim tradition, what is your view?*" Forty nine (49%) perceived Mehendi to be a part of non-Muslim culture where as 32% believed it to be a Muslim tradition. 19% were uncertain as they said they don't know.

The survey findings show that relatively speaking, more men (53%) than women (45%) took Mehendi as a non-Islamic function. Surprisingly the findings also reveal that proportionately a higher percentage of urbanites (54%) were of the view that Mehendi is a non-Muslim practice as compared to their rural counterparts (47%).

"Some people believe that the function of Mehendi on weddings is a part of non-Muslim culture where as others say it is a Muslim tradition, what is your view?"

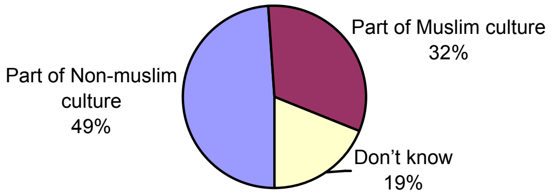

Source: Gilani Poll conducted by Gallup Pakistan,
the Pakistani affiliate of Gallup International Association (www.gallup-international.com; www.gallup.com.pk)

In a follow up question the respondents were asked "*Some people are of the opinion that the function of Mehendi on weddings should not take place while others say it should not be celebrated.*

What is your opinion??" Fifty three percent (53%) mentioned that it should be celebrated as opposed to 45% who said that there should be no such function . 2% gave no response.

The survey results show that comparatively more women (56%) are in favour of celebrating the Mehendi function than men (50%).

"Some people are of the opinion that the function of Mehendi on weddings should not take place while others say it should not be celebrated.
What is your opinion?"

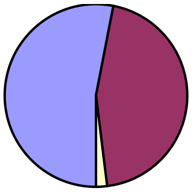

Source: Gilani Poll conducted by Gallup Pakistan,
the Pakistani affiliate of Gallup International Association (www.gallup-international.com; www.gallup.com.pk)

The study was released by Gilani foundation and carried out by Gallup Pakistan, the Pakistani affiliate of Gallup International. The recent survey was carried out among a sample of 2731 men and women in rural and urban areas of all four provinces of the country, during May 2010. Error margin is estimated to be approximately ± 2-3 per cent at 95% confidence level.

Gallup Pakistan proposes that its poll results be attributed as Gilani Poll conducted by Gallup Pakistan, the Pakistani affiliate of Gallup International. This is to distinguish our polls from polls on Pakistan sometimes released by other organizations not part of Gallup International Association (www.gallup-international.com) and referred to by the same title. Also please see necessary Disclaimer on our website (www.gallup.com.pk). Gallup Pakistan takes responsibility for only its own polls on Pakistan.

For more survey data on social and other issues see website *www.gallup.com.pk*
For any queries please contact:

Ms. Hira Hasan
Research Executive
Phone: +92-51-2655630
E-mail: hira.hasan@gallup.com.pk

GILANI RESEARCH FOUNDATION

گیلانی ریسرچ فاؤنڈیشن ایک تعلیمی اور رفاہی پروجیکٹ ہے جو پاکستان اور دُنیا بھر کے طلباء، دانشوروں، منصوبہ ساز اوردیگر دلچپی رکھنے والے افرادتک سوشل سائنسز ریسرچ پہنچاتا ہے۔

گیلانی ریسرچ فاونڈیشن ڈاکٹر اعجاز شفیع گیلانی کی سربراہی میں کام کرتا ہے، جو کہ پاکستان میں رائے عامہ کے سروے منعقد کرنے کے بانی ہیں، انہوں نے 1980 میں گیلپ پاکستان کی بنیاد رکھی۔ ڈاکٹر گیلانی *Massachusetts Institute of Technology (MIT)* سے پی ایچ ڈی ہیں اورکئی ملکی اورغیر ملکی معروف یونیورسٹیوں میں پڑھاتے رہے ہیں آجکل گیلپ پاکستان کے چیرمین ہیں۔

49% کے خیال میں شادیوں میں مہندی کی تقریب غیر اسلامی ہے؛ 53% کے خیال میں اس تقریب کو منانا چاہیئے:

گیلانی ریسرچ فاونڈیشن، گیلپ پاکستان

اسلام آباد، 23 جون، 2010

گیلانی ریسرچ فاونڈیشن کے ایک حالیہ سروے کے مطابق، نصف کے قریب (49%) پاکستانیوں کے خیال میں شادیوں میں مہندی کی تقریب غیر اسلامی ہے، جبکہ 32% کے خیال میں یہ اسلامی تہذیب کا ہی حصہ ہے، 19% نے کسی رائے کا اظہار نہیں کیا۔ مہندی کی تقریب کے بارے میں 53% افراد کے خیال میں اِسے منانا چاہیئے، جبکہ 45% کے خیال میں ایسی تقریب کو نہیں منانا چاہیے۔ بقایا 2% افراد نے کوئی جواب نہیں دیا۔

مہندی (جسے حنا بھی کہا جاتا ہے) بناو سنگھار کے کے لیے استعمال کی جاتی ہے اِس سے دلہن کو سجایا جاتا ہے۔ لیکن لفظ 'مہندی' یا رسم حنا' کو خاص تقریب کے نام سے بھی جانا جاتا ہے جو شادی کی تقریبات کی پہلی تقریب ہوتی ہے۔ اِس تقریب میں مہندی کو بناو سنگھار کے لیے استعمال کیا جاتا ہے، لیکن اِس تقریب میں موسیقی اور بعض اوقات ناچنے کی پر لطف تقریبات بھی ہوتی ہیں۔ بعض اوقات اِس تقریب میں صرف عورتیں شرکت کرتی ہیں اور بعض اوقات مرد اور عورتیں ساتھ شریک ہوتے ہیں۔ پاکستان میں اس تقریب کو منانے کے بارے میں آراء میں تضاد پایا جاتا ہے۔ بعض لوگوں کے خیال میں مہندی کی تقریب منانا صرف فضول خرچی ہے جس کی وجہ سے شادی کے اخراجات بڑھ جاتے ہیں۔ بعض کے خیال میں یہ بھی سمجھا جاتا ہے کہ اس کو منانا اسلام میں متعین کردہ شادی کرنے کے احکامات کے خلاف ہے اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ مسلمانوں کی ثقافت میں ایسی کسی تقریب کا ذکر نہیں کیا گیا اور اِس بات کی بھی تصدیق کی گئی ہے کہ شادیوں میں منائی جانے والی مہندی کی تقریب کی ابتداء ہندووں کی ثقافت سے ہوئی تھی۔

ملک بھر سے شماریاتی طور پر منتخب خواتین اور حضرات سے یہ سوال پوچھا گیا کہ، **"بعض لوگوں کا خیال ہے کہ شادیوں میں ہونے والی 'مہندی' کی تقریب غیر مسلموں کی ثقافت کا حصہ ہے، جبکہ بعض کے خیال میں اس کا تعلق مسلمانوں سے ہے۔ آپ کی اس بارے میں کیا رائے ہے؟"**، 49% افراد کے خیال میں مہندی کی تقریب غیر اسلامی ہے، جبکہ 32% کے خیال میں یہ اسلامی تہذیب کا حصہ ہے۔ 19% نے کسی رائے کا اظہار نہیں کیا۔

سروے کے نتائج سے معلوم ہوا ہے کہ مردوں کی زیادہ تعداد (53%) مہندی کی تقریب کو غیر اسلامی تصور کرتے ہیں، جبکہ خواتین میں اس کی شرح 45% ہے۔ دلچسپی کی بات ہے کہ شہری علاقوں میں رہنے والوں کی زیادہ تعداد (54%) کے خیال میں مہندی کی تقریب غیر اسلامی ہے، جبکہ دیہی علاقوں میں اس کی شرح 47% ہے۔

"بعض لوگوں کا خیال ہے کہ شادیوں میں ہونے والی 'مہندی' کی تقریب غیر مسلموں کی ثقافت کا حصہ ہے،
جبکہ بعض کے خیال میں اس کا تعلق مسلمانوں سے ہے۔ آپ کی اس بارے میں کیا رائے ہے؟"

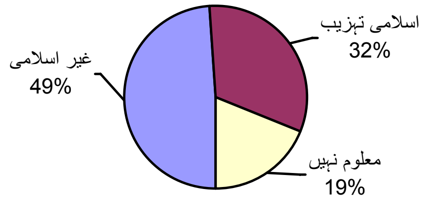

Source: Gilani Poll conducted by Gallup Pakistan,
the Pakistani affiliate of Gallup International Association (www.gallup-international.com; www.gallup.com.pk)

سروے میں جوابدہندوں سے مزید پوچھا گیا کہ، "**بعض لوگوں کا خیال ہے کہ شادیوں میں ہونے والی مہندی کی تقریب نہیں منانی چاہیئے، جبکہ بعض کے خیال میں منانی چاہیئے۔ آپ کی اس بارے میں کیا رائے ہے؟**"، 53% افراد کے خیال میں شادی میں ہونے والی مہندی کی تقریب منانی چاہیے، جبکہ 45% افراد کے خیال میں شادیوں میں مہندی کی تقریب نہیں منانی چاہیے۔ 2% افراد نے کوئی جواب نہیں دیا۔

سروے کے نتائج سے معلوم ہوا ہے کہ خواتین کی زیادہ تعداد (56%) مہندی کی تقریب کو جاری رکھنے کے حق میں ہیں، جبکہ مردوں میں اس کی شرح 50% ہے۔

"بعض لوگوں کا خیال ہے کہ شادیوں میں ہونے والی مہندی کی تقریب نہیں منانی چاہیئے،

جبکہ بعض کے خیال میں منانی چاہیئے۔ آپ کی اس بارے میں کیا رائے ہے؟"

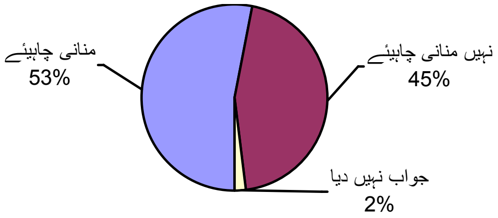

Source: Gilani Poll conducted by Gallup Pakistan,
the Pakistani affiliate of Gallup International Association (www.gallup-international.com; www.gallup.com.pk)

گیلانی ریسرچ فاؤنڈیشن کا حالیہ سروے گیلپ انٹرنیشنل سے منسلک گیلپ پاکستان کی مدد سے کیا گیا۔ یہ سروے پاکستان کے چاروں صوبوں کی دیہی اور شہری آبادی کے 2731 مرد اور خواتین سے مئی 2010 میں منعقد ہوا۔ غلطی کے امکان کا تخمینا شماریاتی طور پر تقریباً ±2-3% لگایا گیا ہے۔

گیلپ پاکستان کی گذارش ہے کہ اس کے سروے کو گیلانی فاونڈیشن کے تحت گیلپ انٹرنیشنل سے منسلک گیلپ پاکستان کے سروے کے طورپر تحریر یا نشر کیا جائے۔ یہ واضح رہے کہ بعض اوقات پاکستان میں بعض ایسے اداروں کی جانب سے اسی نام کے ساتھ سروے کی اشاعت کی جاتی ہے حالانکہ وہ گیلپ انٹرنیشنل ایسویشن سے کوئی تعلق نہیں رکھتے۔ برائے مہربانی اس بارے میں مزید تفصیلات کے لیے ہماری ویب سائیٹ (www.gallup.com.pk) اور (www.gallup-international.com) پر رجوع کریں۔ گیلپ پاکستان صرف اور صرف اپنے سروے کا ذمہ دار ہے۔

سماجی اور دیگر موضوعات سے متعلق مزید معلومات کے لیے ہماری ویب سائیٹ سے رجوع کریں۔ www.gallup.com.pk

کسی چیز کی وضاحت یا سوال کرنے کے لیے ان سے رابطہ کریں:

Ms. Hira Hasan
Research Executive

Phone: +92-51-2655630
E-mail: Hira.hasan@gallup.com.pk